بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یومیہ — قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۲ شعبان ۱۳۸۸ھ ۱۵ نبوت ۱۳۴۷ ہش ۱۵ نومبر ۱۹۶۸ء	نمبر ۲۵۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ٹانگ اور کمر کے جوڑ میں عضلہ (muscle) کے کھچاؤ کی وجہ سے تا حال بہت تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

ضروری اطلاع احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صرف آئندہ ہفتہ و اتوار یعنی ۱۶-۱۷ نبوت ۱۳۴۷ ہش کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات نہیں ہوگی

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ربوہ ۱۴ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت مسلسل تین روز سے غنودگی اور ضعف کے باعث زیادہ ناساز ہے۔ جن بہنوں اور بھائیوں کے خطوط حضرت سیدہ کے نام موصول ہوتے ہیں۔ آپ ان سب کے لئے دعا کرتی ہیں البتہ بوجہ ضعف خطوط کے جواب لکھنا آپ کے لئے محال ہے کبھی کوئی لکھنے والا مل جائے تو جواب لکھوا دیتی ہیں۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

کراچی ۱۲ نبوت (بذریعہ تار) حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی حالت تا حال بہت تشویشناک ہے۔ آپ پر بے ہوشی طاری ہے۔ احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کریں۔

مکرم عبدالرشید اختر انسپکٹر چونگی ٹاؤن کمیٹی ربوہ کا بیٹا عزیزم وحید احمد جس کی عمر ۹ ماہ ہے۔ گزشتہ کئی دنوں سے بیمار ہے۔ اور نہایت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب جماعت اس بچے کی کامل صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

ربوہ میں اجتماعی وقار عمل

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۵ نبوت (۱۵ نومبر) بروز جمعہ ربوہ کے تمام حلقہ جات میں بعد نماز فجر اجتماعی وقار عمل منایا جائے گا جس میں شمولیت کی انصار بزرگوں کی خدمت میں بھی درخواست ہے۔

اس سلسلہ میں ضروری سامان ناظم صاحب وقار عمل سے ایک دن پہلے زعیم کی معرفت حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وقار عمل کے لئے جگہ کی تعیین مقامی طور پر ہر حلقہ میں زعیم صاحب حلقہ کریں گے

(ناظم وقار عمل ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا کو بالکل چھوڑ دینا اور بالکل اسباب کا ہو رہنا یہ ایک جذام ہے

ہاں اگر دین کو مقدم رکھ کر کوشش کی جائے تو تلاشِ اسباب جرم نہیں

"ہماری شریعت اور ہمارا دین دنیا میں کوشش کرنے سے نہیں روکتے۔ صرف اتنی بات ہے کہ دین کو مقدم رکھ کر اگر کوشش کرے تو تلاشِ اسباب جرم نہیں۔ ہاں ایسے طور پر جسے خدا نے حرام ٹھہرایا ہے نہ ہو جیسے کہ رشوت اور ظلم وغیرہ سے روپیہ کمایا جاتا ہے۔ اگر خدا کی راہ میں صرف کرنے اولاد پر خرچ کرنے اور صدقات وغیرہ کے لئے تلاش اسباب کی جائے تو ہرج نہیں کیونکہ مال بھی تو ذریعہ قرب الٰہی ہوتا ہے مگر خدا کو بالکل چھوڑ دینا اور بالکل اسباب کا ہو رہنا یہ ایک جذام ہے اور جب تک کہ قبض روح نہ ہو جاوے اس کی خبر نہیں ہوتی۔ خدا سے ڈرنا اور تقویٰ اختیار کرنا یہ بڑی نعمت ہے جسے حاصل کرنا چاہیئے اور متکبر گردن کش نہ ہونا چاہیئے۔

اخلاق دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو آج کل کے نو تعلیم یافتہ پیش کرتے ہیں کہ ملاقات وغیرہ میں زبان سے چاپلوسی اور مداہنہ سے پیش آتے ہیں اور دلوں میں نفاق اور کینہ بھرا ہوا ہوتا ہے۔ یہ اخلاق قرآن شریف کے خلاف ہیں۔ دوسری قسم اخلاق کی یہ ہے کہ سچی ہمدردی کرے۔ دل میں نفاق نہ ہو اور چاپلوسی اور مداہنہ وغیرہ سے کام نہ لے جیسے خدا تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی

تو یہ کامل طریق ہے اور ہر ایک کامل طریق اور ہدایت خدا کے کلام میں موجود ہے جو اس سے روگردانی کرتے ہیں وہ اور جگہ ہدایت نہیں پا سکتے۔ اچھی تعلیم اپنی اثراندازی کے لئے دل کی پاکیزگی چاہتی ہے۔ جو لوگ اس سے دور ہیں اگر عمیق نظر سے ان کو دیکھو گے تو ان میں ضرور گند نظر آئے گا۔ زندگی کا اعتبار نہیں ہے۔ نماز اور صدق و صفا میں ترقی کرو۔"

(البدر ۸ دسمبر ۱۹۰۲ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۵ نبوت ۱۳۴۷ ہش

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ

کسی دوسری جگہ ہفت روزہ "ہماری آواز" کا ن پور سے ایک بھارتی خاتون شریمتی سبھدرا جوشی کی تقریر کا ایک اقتباس نقل کرتے ہیں اس نصیحت آموز تقریر سے ہم پاکستانی بھی بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ فسادات خواہ کسی وجہ سے ہوں۔ انسانیت اور ملک کی بہبودی کے کس قدر منافی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سب جرائم سے زیادہ فتنہ و فساد کی مذمت فرمائی۔ اور صاف صاف لفظوں میں فرمایا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ (بقرہ)

یعنی اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور اسی سورہ میں دوسری جگہ فرمایا ہے۔

وَالْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

وَالْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ (بقرہ ۱۹۲/۲۱۸)

یعنی فتنہ قتل سے بھی زیادہ شدید ہے اور زیادہ بڑا ہے۔

پاکستان ایک اسلامی ملک کہلاتا ہے۔ کیونکہ یہاں مسلمانوں کی بہت بڑی اکثریت ہے اور اکثر اسلام پسند عناصر دن رات یہاں اسلامی قانون کے نفاذ کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ اگر یہ لوگ سوچیں کہ جب ہم اللہ تعالیٰ کے اس چھوٹے سے حکم کی پابندی بھی نہیں کر سکتے۔ اور نہ صرف سیاسی پارٹی باز فسادات کی انگیخت کرتے ہیں بلکہ خود اسلامی قانون کا مطالبہ کرنے والے مذہبی اختلافات کو بہانہ بنا کر فسادات برپا کرنے سے نہیں چوکتے۔ تو یہاں اسلامی قانون کا نفاذ کس طرح ہو سکتا ہے۔ اسلامی قانون کا بنیادی اصول تو سچے دل سے ایمان باللہ ہے اور اسلامی قانون اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا قانون ہے اس لئے جب تک اللہ تعالیٰ پر ہمارا ایمان محکم نہ ہو صحیح معنوں میں ہم اس کے قانون پر عمل ہی نہیں کر سکتے۔ جب اللہ تعالیٰ اتنے واضح الفاظ میں فسادات اور فتنوں سے بچنے کی ہدایت کر رہا ہے۔ تو کیا یہ حیرت کا مقام نہیں ہے کہ آج خود اسلامی ممالک میں اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی علی الاعلان نافرمانی کی جا رہی ہے اور مسلمان کہلانے والے آپس میں دست و گریبان ہو رہے ہیں۔ یہاں تک کہ اسلامی ملکوں میں امن و امان مفقود ہو چکا ہے دوسری طرف خود اہل علم حضرات ذرا ذرا سے عقائدی اختلافات پر اشتعال انگیزی سے باز نہیں رہتے۔ اور ذمہ داران نظم و نسق کو مصیبتوں میں ڈالے رکھتے ہیں۔ مسلمانوں کا خون مسلمان ہی کے ہاتھوں بہتا ہے مسلمانوں کی جائدادیں مسلمان ہی تباہ کر دیتے ہیں — مسلمان ہی مسلمانوں کی زندگی اجیرن بنا دیتے ہیں۔ کہیں طلباء کو اشتعال دلایا جاتا ہے تو کہیں غنڈہ گردی کو ہوا دی جاتی ہے۔

حیرت تو یہ ہے کہ وہی لوگ جو سب سے اونچے سُروں میں اسلامی قانون کا راگ الاپتے ہیں وہی اکثر فتنہ و فساد کے بانی مبانی بھی ہوتے ہیں اور آگ لگا کر جمالو دُوری کھڑی کا پارٹ ادا کر رہے ہیں۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ حکومت کو بدلنے کے لئے تو بڑے بڑے مغربی

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کمزوروں اور غریبوں کی مدد

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِبْغُوْنِیْ فِی الضُّعَفَآءِ فَاِنَّمَا تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ بِضُعَفَائِکُمْ

(بخاری کتاب الجہاد)

ترجمہ:۔ حضرت ابوالدرداء بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ کمزوروں میں مجھے تلاش کرو۔ یعنی میں ان کے ساتھ ہوں اور ان کی مدد کر کے تم میری رضا حاصل کر سکتے ہو۔ یہ حقیقت ہے کہ کمزوروں غریبوں کی مدد کی وجہ سے ہی تم خدا کی مدد پاتے ہو۔ اور اس کے حضور سے رزق کے مستحق بنتے ہو:

قطعہ

اک اہلِ رضا اہلِ صفا بول رہا ہے
حیرت زدہ ہیں ارض و سما بول رہا ہے
محسوس یہ ہوتا ہے مری رُوح کو تنویر
بندے کے تلفظ میں خدا بول رہا ہے

تنویر

ملکوں میں بھی یہی کچھ ہوتا ہے۔ اوّل تو یہ بڑی حد تک غلط ہے۔ تاہم اگر سچ بھی ہو تو پھر مسلمان کا امتیاز کیا رہا۔ حالانکہ قرآن کریم نے فتنہ و فساد کو نہایت خطرناک جرم قرار دیا ہے۔ جو جرم قتل سے بھی زیادہ شدید اور بڑا ہے۔ اس کا ارتکاب ایک مسلمان کے لئے کتنا قابل افسوس ہے۔ آج اسلامی ممالک باوجودیکہ چاروں طرف سے دشمن سے گھرے ہوئے ہیں جو اسلام کو ہی مٹانا چاہتے ہیں۔ ایسی حالت میں مسلمانوں کا اندرونی فتنہ و فساد تو اور بھی خطرناک بن جاتا ہے۔

زیادہ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ ایک طرف تو یہ لوگ اتحاد اتحاد کے نعرے لگاتے نہیں تھکتے اور دوسری طرف دوسروں کے خلاف کیچڑ اچھالنے اور اشتعال انگیزی کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ اور جو لوگ فتنہ و فساد کو ہوا دینے کے لئے اشتعال انگیزی کرتے ہیں۔ ان کی پیٹھ ٹھونکنا اسلام پسندی کا طرۂ امتیاز خیال کرتے ہیں۔ اور جب حکومت ایسے لوگوں کا سدِّباب کرنے کی کوشش کرتی ہے تو اس کے راستہ میں روڑے اٹکانے کی کوشش کرتے ہیں:

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
- اخبار الفضل -
خود خرید کر پڑھے۔

54

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآنِ

(مکرم ملک عبد الحفیظ صاحب آف بہاولپور)

خیر کے معنی بھلائی اور عمدگی کے ہیں۔ قرآن کے معنی ایسی کتاب کے ہیں جو کثرت سے پڑھی جانے والی ہو اور اس کے معنے اس کتاب کے بھی ہیں جو بار بار توجہ دینے کے لائق ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہامًا بتایا گیا تھا کہ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآنِ کہ ہر قسم کی بھلائیاں اور خوبیاں قرآن پاک میں ہیں۔ یہ بے نظیر کتاب ہے۔ اس کی ہر آیت میں عظیم الشان بیان ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جو ہر زمانے اور ہر حالت کے مطابق تعلیم دیتی ہے۔ یہ خوبی اور کوئی کتاب پیش نہیں کر سکتی۔

قرآن کریم نے اللہ تعالیٰ کے ذاتی نام "اللہ" سے ہمیں متعارف کرایا جو اس سے پہلے کوئی کتاب پیش نہ کر سکی۔ توحید کے متعلق اس نے بے مثال تعلیم دی وحدانیت کا سبق سکھایا۔ اپنے والدین پڑوسی اور یتیموں مسکینوں سے حسنِ سلوک کا سبق دیا اور پھر بتایا کہ اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ جو بھی تعلیم دی وہ فطرتِ انسانی کے مطابق ہے

قرآن شریف میں ہر قسم کے اعجاز اعلیٰ و اکمل و اتم طور پر پائے جاتے ہیں۔ انہیں کو قرآن شریف اپنی بے مثل و مانند ہونے کے لئے بار بار پیش کرتا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے:۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ
الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓی
اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ ھٰذَا
الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ
بِمِثْلِہٖ وَ لَوْ کَانَ
بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ ظَھِیْرًا

(آیت ۸۸ سورہ بنی اسرائیل)

تُو کہہ دے اگر تم سب مل کر کوشش کرو تو پھر بھی تم اس قرآن جیسی کتاب پیش نہیں کر سکتے۔

اس آیت میں بتایا کہ تم اس بات پر ہرگز قادر نہیں ہو سکتے کہ قرآن کریم جیسی کتاب الٰہی ظاہری و باطنی خوبیوں کی جامع بنا سکو۔ ایک جگہ آتا ہے:۔

مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ

یعنی اس کتاب (قرآن پاک) سے کوئی دینی حقیقت باہر نہیں رہی بلکہ یہ تمام حقائق و معارف دینیہ پر مشتمل ہے۔

پھر فرمایا:۔

نَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ
تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ۔

(سورہ النحل آیت ۸۹)

یعنی ہم نے تمام ضروری باتیں اور علوم اس کتاب میں رکھ دئے ہیں کوئی علم اس سے باہر نہیں۔

پھر فرماتا ہے:۔

یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَھَّرَۃً
فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ۔

(سورۃ البیّنۃ آیت ۳،۴)

یہ قرآن پاک وہ اوراق ہیں جو پہلی تمام آسمانی کتابوں کے مغز اور لب لباب سے بھرپور ہے۔

ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔

وَ اِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ
مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا
فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ مِّنْ
مِّثْلِہٖ وَادْعُوْا شُھَدَآءَکُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ۔

(سورہ بقرہ آیت ۲۴)

یعنی اے منکرو تم جو یہ کہتے ہو کہ یہ انسانی کلام ہے جو ہم نے اپنے بندہ پر اُتارا ہے۔ اور تمہیں اس کے بارے میں شک ہے تو تم کوئی ایک سورۃ ہی جو انہی ظاہری باطنی کمالات پر مشتمل ہو پیش کرو۔ اس سے اگلی آیت میں یہ دعوےٰ بھی فرما دیا کہ تم ہرگز ایسا نہ کر سکو گے۔ تو تم اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن پتھر اور انسان ہیں۔ اور نافرمان مشرک لوگ ہی اس آگ کو بھڑکانے کے موجب ہوں گے۔ اگر دنیا میں شرک بے ایمانی وغیرہ نہ ہوتی تو وہ آگ بھی نہ بھڑکتی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب سُرمہ چشم آریہ میں قرآن پاک کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"توحید کے کامل اور پُرزور بیان ہیں۔ اپنے اصول کو معقول اور مدلّل طور پر ثابت کرتے ہیں۔ اخلاقِ فاضلہ کے تمام جزئیات کے لکھنے ہیں۔ اخلاقِ ذمیمہ کے معالجاتِ لطیفہ ہیں حصول الی اللہ کے تمام طریقوں کی توضیح میں نجات کی سچی فلاسفی ظاہر کرنے میں صفاتِ کاملہ الٰہیہ کے اکمل و اتم ذکر میں۔ مبداء معاد کے پُرحکمت بیان میں روح کی خاصیتوں اور طاقتوں اور استعدادوں کے بیان میں حکمت بالغہ الٰہیہ کے تمام وسائل پر احاطہ کرنے میں۔ تمام قسم کی صداقتوں پر مشتمل ہونے میں تمام مذاہبِ باطلہ کو عقلی طور پر رد کرنے میں۔ حقوق عباد اللہ کے قائم کرنے میں تاثیرات و تنویراتِ روحانیہ میں۔ اور پھر با ایں ہمہ فصیح و بلیغ اور رنگین عبارت میں اس کمال کے درجہ تک پہنچا ہوا ہے کہ ہر ایک حصہ اس کے بیان کا اُن بیانات میں سے درحقیقت معجزہ عظیمہ ہے جس کا مقابلہ نہ کوئی آریہ کر سکتا ہے نہ کوئی عیسائی اور نہ کوئی یہودی نہ ہی کوئی اور شخص جو کسی مذہب کا پابند ہو۔

بلاشبہ صفاتِ کمالیہ حق تعالےٰ کا ایک مصفّٰی آئینہ ہے جس میں سے وہ سب کچھ ملتا ہے جو ایک سالک کو مدارجِ عالیہ تک پہنچنے کے لئے درکار ہے۔"

(سرمہ چشم آریہ صہ ۱۲۵)

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں ؎

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

قرآن کریم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے پہلی کتب سے بہتر اور عمدہ تعلیم دی ہے۔ کوئی بات بھی قرآن پاک نے ایسی نہیں بتائی جس میں کوئی اور کتاب اس کی برابری کر سکے۔ یہ صرف قرآنِ پاک میں خوبی ہے کہ اسنے ہر بات کو نہایت لطیف پیرایہ اور عمدہ طریق سے بیان کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اپنی جماعت کو اس پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ ایسی افضل اور بے نظیر کتاب پر عمل کرو اور اس کے احکام کو حرزِ جان بنانے کی کوشش کرو۔ دوستوں کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کی اس کتاب کی طرف خاص طور پر توجہ کریں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اگر کسی انسان کے پاس بہتر سے بہتر چیز ہو لیکن وہ اسے استعمال نہ کرے تو اسے کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے کنواں موجود ہو لیکن ہم پانی نہ پئیں تو کس طرح پیاس بجھ سکتی ہے۔ پس یہ اعلےٰ درجہ کی کتاب جو تمہارے پاس موجود ہے۔ یہ اسی صورت میں مفید ہو سکتی ہے جبکہ تم اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ پس اپنے اندر تغیر پیدا کرو اور اپنی اصلاح کی کوشش کرو۔ اور ہر معاملہ میں قرآن کریم کی اقتداء کرو تاکہ قرآنی محسن دُنیا پر نمایاں ہو اور انہیں بھی اس پاک کتاب کے پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو کیونکہ اس کے بغیر اور کہیں نور اور ہدایت نہیں۔" (فضائل قرآن صہ ۱۲۲)

قرآن کریم ہر ایک قسم کے مسائل کے متعلق تعلیم دیتا ہے اور اس کی تعلیم ایسی بے نظیر ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اگر اس پر عمل کیا جائے تو دنیا میں فساد کی کوئی راہ باقی نہیں رہتی۔

قرآنِ پاک تمام علوم کا سرچشمہ ہے تمام بھلائیوں اور عمدگیوں سے بھرپور ہے تو پھر کیوں نہ ہم اس پر عمل کریں اور اسی کو مشعلِ راہ بنائیں تاکہ ہم خدا کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔ اسی لئے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی کی سکیم شروع کر کے اس خدائی نور کو دنیا میں پھیلانے کا حکم دیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ ہماری جماعت میں کوئی فرد ایسا نہ ہو جسے قرآن کریم نہ آتا ہو۔ ہر ایک کو قرآن کریم ناظرہ آنا ضروری ہے اور جو ناظرہ جانتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ ترجمہ سیکھنے کی کوشش کریں کیونکہ اب دُنیا میں کوئی اور کتاب نہیں مگر قرآن پاک۔ دنیا میں کوئی حقیقی دین نہیں سوائے اسلام کے۔ اب دنیا پر کوئی شفیع نہیں مگر ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔ اب دنیا انہی کی اتباع اور قرآن مجید کے بتائے ہوئے اصولوں پر چل کر خدا کا قرب حاصل کر سکتی ہے۔ کلام اللہ کو رات دن پڑھنے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میں نے قرآن کے لفظ میں غور کیا تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں اور بھی زیادہ پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اس وقت اسلام کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا

استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ فرقان کے بھی یہی معنی ہیں یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث کی یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی۔ اس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی دن رات جھکا رہے۔ ہماری جماعت کو چاہیئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں اور حدیثوں کے شغل کو ترک کر دیں۔ بڑے تاسف کا مقام ہے کہ قرآن کریم کا وہ اعتنا اور تدارس نہیں کیا جاتا جو احادیث کا کیا جاتا ہے۔ اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔ اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی"۔

(الحکم مورخہ ۱۷ر اکتوبر ۱۹۰۰ء)

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے
وہ آسمان پر عزت پائیں گے"۔
(کشتی نوح)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پڑھنے پڑھانے، خوبیوں اور بھلائیوں سے استفادہ کی توفیق دے۔ آمین۔

قسط ۲

مجلسِ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے چھبیسویں سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

(نائب مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درس القرآن، حدیث و ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ

سالانہ اجتماع کے پروگرام کا ایک اہم حصہ قرآن مجید، حدیث اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس کا تھا۔ ۱۸ر اخاء کو بعد نماز مغرب وعشاء محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سورہ حٰم السجدہ ۵ رکوع ۴ کا درس دیا اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں استقامت دکھانے والوں کی تائید و نصرت جیسا کہ پہلے ہوتی رہی ہے اس وقت بھی ہو رہی ہے۔

۱۹ر اخاء کو بعد نماز فجر محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پر درس دیا۔

۱۹ر اخاء کو بعد نماز مغرب و عشاء محترم میر محمود احمد صاحب ناصر نے ہی حدیث کا درس دیا۔

۲۰ر اخاء کو بعد نماز فجر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سورۃ الجمعہ کی ایک آیت کا درس دیا۔

۲۰ر اخاء کو دس بجے صبح محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کا درس دیا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تقریر ۲۵ر دسمبر ۱۸۹۷ء برموقع جلسہ سالانہ کے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں آپؑ نے جماعت کے لئے تقویٰ کی خاص ضرورت پر زور دیا ہے۔

ذکرِ حبیب علیہ السلام

۱۹ر اخاء کو بعد نماز ظہر و عصر ذکر حبیب علیہ السلام کے پروگرام کے تحت حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا۔ حضرت حافظ صاحب بوجہ علالتِ طبع مقامِ اجتماع میں تشریف نہ لا سکتے تھے اس لئے مجلس کی درخواست پر آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاقِ کریمانہ کا ایک نہایت دلچسپ واقعہ ریکارڈ کر کے بھجوا دیا۔

تلقینِ عمل

تلقینِ عمل:۔ تلقینِ عمل کے پروگرام کے تحت محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ۱۹ر اخاء کو بعد نماز عشاء مقامِ اجتماع میں تشریف لا کر خدام کو بیش قیمت نصائح سے نوازا۔ آپ نے خدام کو نصیحت فرمائی کہ آپ اپنی حالتوں میں تبدیلی پیدا کریں۔ اپنے اخلاق کا معیار بلند کریں اور اپنے نفسوں کا ہر دم محاسبہ کرتے رہیں۔ اسی ضمن میں آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو اپنانے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اقتباسات بھی پیش فرمائے۔

مکرم پروفیسر محمد طفیل صاحب قائد علاقہ ملتان نے خطاب فرمایا۔ آپ نے مجلس کے عہدیداران کو اپنے بہتر نمونہ خدام کے سامنے پیش کرنے اور خدام کو عہدیداران کی کامل اطاعت کرنے کی طرف بڑے مؤثر پیرایہ میں توجہ دلائی۔

۲۰ر اخاء کو ساڑھے دس بجے تا پونے بارہ بجے قبل از دوپہر تلقینِ عمل کے پروگرام کے تحت مہتممین مرکزیہ نے اپنے اپنے شعبہ کے متعلق خدام اور عہدیداران کو ہدایات دیں اور اپنی مساعی تیز سے تیز تر کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

خطاب محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۲۰ر اخاء کو مہتممین کے خطاب کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام سے ایک مؤثر خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں خدام کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا فرض ہے کہ آپ خدمتِ دین اور خدمتِ خلق کی راہ میں اپنے نفسوں پر تو سختی وارد کریں لیکن اپنے بھائیوں اور اپنے ماتحتوں سے نرمی اور حسنِ اخلاق کا سلوک کریں۔ نیز اس امر کا بھی لحاظ ضروری ہے کہ ترقیات کی راہ میں ایک طرف تو ہم چھوٹے درجات پر راضی نہ ہوں لیکن دوسری طرف بظاہر حقیر اور ادنیٰ کامیابی اور ترقی پر بھی خدا تعالیٰ کا بہت شکر ادا کریں۔ محترم صدر صاحب نے بڑے مؤثر پیرایہ میں خدام کو اصلاح و ارشاد کے اہم فریضہ کی طرف متوجہ کیا۔

اپنے خطاب کے آخر میں آپ نے مجلس خدام الاحمدیہ کے ضلعی نظام کو مضبوط کرنے کی طرف توجہ دلائی اور قائدین اضلاع کو اپنی اپنی مجالس کی حالت بہتر بنانے کا اسی طرح ذمہ دار قرار دیا جس طرح قائد مقامی اپنے حلقہ کے خدام کی تربیت کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

اختتامی اجلاس

اجتماع کے آخری روز ۲۰ر اخاء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ساڑھے تین بجے بعد دوپہر مقام اجتماع میں تشریف لائے۔ سٹیج پر حضور کی آمد پر سب خدام نے کھڑے ہو کر پُرجوش اسلامی نعروں سے آپ کا استقبال کیا بعد ازاں حضور کی صدارت میں اختتامی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی اس کے بعد سب خدام نے کھڑے ہو کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں اپنے عہد کو دہرایا۔ ازاں بعد ایک خادم نے حضرت المصلح الموعودؓ کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

اس کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ سال گزشتہ میں نمایاں کارکردگی کے لحاظ سے مجلس اطفال الاحمدیہ چک ۱۲۱ ر ب گوکھووال ضلع لائل پور کو سب مجالس سے اوّل قرار دیا گیا۔ حضور نے اپنے دستِ مبارک سے مجلس کے قائد اور ناظم اطفال کو مجلس اطفال الاحمدیہ کا "علم انعامی" عطا فرمایا۔ مجلس لائل پور اور محمد آباد اسٹیٹ (ضلع تھرپارکر) علی الترتیب دوم اور سوم قرار دی گئیں اور ان کو سنداتِ امتیاز کا مستحق قرار دیا گیا۔ ضلعی قیادتوں میں نمایاں کارکردگی کے لحاظ سے مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودہا اوّل، مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائلپور دوم اور مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ہزارہ و جھنگ کو سوم قرار دیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ضلع سرگودہا کے قائد کو انعام جاریہ کے طور پر شیلڈ عطا فرمائی نیز امتیاز حاصل کرنے والی ضلعی مجالس کے قائدین میں سنداتِ امتیاز تقسیم فرمائیں۔ علاوہ ازیں اجتماع کے موقع پر علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں امتیاز حاصل کرنے والے خدام کے انعامات اور سندات قائدینِ اضلاع کو بھجوا دیئے گئے تاکہ وہ اپنی مجالس میں انہیں تقسیم کر سکیں۔ تقسیم انعامات کی کارروائی کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدام سے قریباً پون گھنٹہ تک ایک روح پرور خطاب فرمایا (اس خطاب کا ملخص روزنامہ الفضل کے شمارہ ۲۲ر اخاء ۴۷ ہش میں شائع ہو چکا ہے)

خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی جس میں مقامِ اجتماع میں حاضر جملہ خدام، اطفال اور زائرین شامل ہوئے۔ دعا کے بعد حضور قریباً پونے پانچ بجے دوپہر مقامِ اجتماع سے تشریف لے گئے اور جملہ خدام کو واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اس طرح مجلس خدام الاحمدیہ کا چھبیسواں سالانہ اجتماع تین روز تک جاری رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور پُرسوز اور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

معاصرین سے

فسادات میں جانی اور مالی نقصان سے زیادہ 55

انسانی قدروں کی تباہی

از سبھدرا جوشی

نوٹ:۔ اس سلسلے میں ص۲ پر اداریہ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

"فسادات میں مالی اور جان سے زیادہ خوفناک نقصان یہ ہوتا ہے کہ انسانی قدریں مٹ جاتی ہیں۔ رام اور کرشن کے اعلیٰ کردار کی تعلیم دینے والے فسادات میں راونوں سے آگے نکل جاتے ہیں۔ گھر میں چڑیا کے گھونسلے کی بھی حفاظت کرنے والے فسادات میں بال بچوں سے بھرے مکانات کو آگ لگا دیتے ہیں۔ ناندیڑ عوام قابل مبارکباد ہیں کہ گذشتہ ماہ انہوں نے طلباء کے مشتعل جلوس کو روک کر ناندیڑ کو ایک بڑے عذاب سے بچا لیا۔"

۱۸ ستمبر کو ان الفاظ میں سبھدرا جوشی رکن پارلیمان نے میونسپل ہال میں معززین شہر کے ایک اجتماع کو خطاب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ تقسیم ہند کے وقت انہوں نے فسادات کے جو ہولناک مناظر دیکھے ہیں وہ ناقابل بیان ہیں اور اسی سے وہ مستقل طور پر ان تباہیوں کو بند کرانے اٹھ کھڑی ہوئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ملک کو اس لعنت سے پاک کرنا ہے۔ فسادات کو روک کر نہ صرف ہم محفوظ رہ سکیں گے بلکہ ہم آنے والی نسل کو فرقہ پرستی کے ان گندے تجربات سے بھی بچا سکیں گے۔

فسادات کے نتائج پر روشنی ڈالتے ہوئے شریمتی سبھدرا جوشی نے کہا کہ فسادات میں انسانی تصورات بری طرح مجروح ہو جاتے ہیں۔ لوٹ مار کرنے والا سب سے بڑا ہیرو سمجھا جاتا ہے۔

آپ نے فسادات کی وجوہ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ فسادات اچانک یا اتفاقی نہیں ہوتے بلکہ قبل از وقت ان کے منصوبے بنائے جاتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ ہماری آبادی کے ایک بڑے حصہ پر ملک کی وفاداری کے تعلق سے شبہ کیا جاتا ہے جو انتہائی بدبختانہ ہے ہند پاک جنگ کے وقت مسلمانوں کی جانبازیاں ان کی وفاداری کو ثابت کر چکی ہیں۔ آپ نے کہا کہ کشمیر میں جب مداخلت کار گھس پڑے تو اسکی اطلاع دینے والا بھی ایک مسلمان ہی تھا ہندو فرقہ پرستی کا ذکر کرتے ہوئے شریمتی سبھدرا جوشی نے کہا کہ مسلمانوں کو ختم کر دینے سے ہندو فرقہ پرستی ختم نہیں ہو سکتی۔

حقیقت یہ ہے کہ ہمیں ان فسادات کا اندازہ اس وقت ہوگا جبکہ یہ بنیادی ہمارا دروازہ بھی کھٹکھٹائیں گے فرقہ پرست ذہن رکھنے والے چند ہی لوگ ہیں۔ لیکن وہ افواہیں پھیلا کر فضا کو خراب کر دیتے ہیں بعض تاریخی تحقیقات کا بہانہ بنا کر آپس میں منافرت پھیلاتے ہیں۔ اب بھی ہمارے سماج کا ایک بڑا طبقہ سنجیدگی سے اس مسئلہ پر غور کرتا ہے اور وہ فسادات کے حق میں نہیں ہے بعض فرقہ پرستوں کو چند سرمایہ دار بھی مالی امداد دیتے ہیں۔ اسلئے مالدار طبقہ کو بھی ہوشیار رہنا چاہیے۔ تاکہ ان کی دولت ملک کی تباہی میں استعمال نہ ہو۔

شریمتی جوشی نے کہا کہ کسی بھی ملک کی تمام ترقی اور تباہی کی ذمہ دار اکثریت ہوتی ہے۔ اسلئے اکثریتی طبقہ پر امن و امان کی بڑی ذمہ داری ہے

(ہماری آواز کانپور ۱۲/۶۸)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

مجلس خدام الاحمدیہ کا مالی سال یکم نومبر ۱۹۶۶ء سے شروع ہو چکا ہے۔ قائدین و ناظمین مال صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ ہر خادم سے ماہ بماہ چندہ وصول کریں اس خیال میں نہ رہیں کہ ابھی سال شروع ہوا ہے۔ بعد میں اکٹھا چندہ وصول کر لیں گے" ہر ماہ چندہ دینے سے خدام بھی بوجھ محسوس نہیں کرتے لیکن کئی ماہ کا چندہ اگر اکٹھا دینا پڑے تو دقت محسوس ہوتی ہے۔ ہر مجلس کو سال گذشتہ کا مالی جائزہ بھجوا دیا گیا ہے جن مجالس کے ذمہ بقایا جات ہیں۔ براہ مہربانی اپنے بقایا جات جلد از جلد وصول کر کے مرکز کو ارسال کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ

"فلسطینی چھاپہ ماروں کے ایک خاص گروپ نے میرے خلاف بغاوت کا علم بلند کیا شامی فوج کے ایک سابق میجر باغیوں کی کمان کر رہے تھے۔ یہ غدار چوری چھپے اردن میں داخل ہو گیا اور دریائے اردن کے مشرقی کنارہ پر سرگرم رہے اس کی کوشش یہ ہے کہ اردن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے جائیں اور دشمن کی فتح کا راستہ ہموار کر دیا جائے" —— یہ الفاظ ہیں جو کل (۱۲ رشعبان، ۴ نومبر) شاہ حسین نے اس بغاوت کے بارے میں کہے جو عمان میں رونما ہوئی جس کو کچلنے کے لئے شاہ کی وفادار فوج میدان میں آئی، دن بھر باہم لڑائی ہوتی رہی، بکتر گاڑیوں، ٹینکوں اور ہلکی توپوں سے باغیوں کے حملے کا دفاع کیا گیا اور آخری خبروں تک شاہ کی وفادار فوج باغیوں کا قلع قمع کرنے میں مصروف ہے۔

یہ خبر ٹھیک اس وقت شائع ہوئی جب اسی روز کے اخبارات میں بیت المقدس میں عرب خواتین کی تذلیل و رسوائی اور مقبوضہ علاقوں پر اسرائیلی فوج کے خلاف مصری کابینہ میں غور و فکر کی خبریں بھی شائع ہوئی ہیں۔

ٹھیک انہی دنوں یہ خبر بھی شائع ہوئی کہ یمن میں شاہ پسندوں اور موجودہ حکومت کے مابین خونریز جنگ پھر سے شروع ہو چکی ہے۔

یہ المناک حالات اور عرب ممالک کی اندرونی چپقلش اور باہمی سر پھٹول اور وہ بھی اس حد تک کہ مسلمان مسلمان کے خون کی ہولی کھیلے —— اور اس پر یہ آرزو کہ امریکہ برطانیہ، فرانس روس اور دوسرے سبھی کافر ملکوں کی سیاست کا شاہکار —— اسرائیل۔ جو اب ایٹمی قوت بننے کی راہ پر گامزن ہے، یہ منتشر بلکہ متصادم عرب، اس سے اپنے علاقے واپس لے لیں گے گویا اس صریح تضاد کی کوئی تاویل اس کے سوا ہو سکتی ہے کہ عرب، ہلاکت کے اس دروازے پر جا پہنچے ہیں جہاں پہنچ کر شاذ ہی کبھی کوئی واپس لوٹا ہے عرب ہمارے جسد ملی کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ان کی ذلت ہماری ذلت اور ان کی کامیابی ہماری کامیابی ہے —— لیکن ہم ہوں یا وہ، عرب ہوں یا عجم، جہاں تک قانون الٰہی کا تعلق ہے وہ قطعی طور پر بے لاگ ہے۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے دین کے بعض اجزاء کو قبول کرنے اور بعض کو رد کر دینے، دین کے کلمہ جامعہ پر نسلی اور وطنی عصبیتوں کو ترجیح دینے تقویٰ و خدا ترسی پر، دنیوی لہو لعب میں استغراق اور شرم و حیا پر بدکرداری اور فحاشی کو غالب کرنے والی اقوام، اگر مسلمان ہونے کا دعوےٰ بھی کرتی ہوں تو خدائے قہار کا قانون انہیں دنیا میں ذلت و رسوائی کی بھٹی میں جھونکنے کا اعلان کر چکا اور ہماری چودہ سو سالہ تاریخ گواہ ہے کہ ہم نے جب کبھی ایسا کیا، اس قانون کا اطلاق ہم پر ہوا، قرآن مجید اس قانون کو ان الفاظ میں بیان فرماتا ہے:۔

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ
الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ
بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ
مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ
مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ۔ (البقرہ - ۸۵)

تو کیا تم کتاب اللہ کے بعض حصوں پر ایمان لاتے اور بعض کا انکار کرتے ہو؟ جو کوئی ایسا کرے اس کی سزا اس کے سوا کیا ہو سکتی ہے کہ اسے دنیا میں ذلت و رسوائی میں مبتلا کیا جائے اور آخرت میں سخت ترین عذاب میں مبتلا کر دیا جائے اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں (تم جب بھی ایسا کرو گے اس کی سزا یہی ملے گی)

آج ہمارے بھائی عرب اس سزا سے دوچار ہیں اور ہم پاکستانی بھی انہی کے نقش قدم پر چلے جا رہے ہیں نہ ہم خدا کے چہیتے ہیں، نہ وہ، یہاں تو قانون عدل جاری ہے اور وہ سب کے لئے یکساں! اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ

(... ۱۴/۱ =)

واقفین وقف عارضی کی فہرست

(قسط نمبر ۵)

۳۴۷۵ - مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی۔ گوجرہ۔ ضلع لائلپور
۳۴۷۶ - 〃 چوہدری افضال احمد صاحب۔ فیروز والہ۔ ضلع شیخوپورہ
۳۴۷۷ - 〃 محمد داؤد صاحب سینیر تحریک جدید کوارٹرز ربوہ
۳۴۷۸ - 〃 محمد اکرم صاحب فیروز والہ۔ ضلع گوجرانوالہ
۳۴۷۹ - 〃 محمد اسلم صاحب اختر کینال کالونی لائلپور
۳۴۸۰ - 〃 چوہدری لطیف احمد صاحب نبی سرروڈ۔ ضلع تھرپارکر
۳۴۸۱ - 〃 محمد لطیف صاحب نارووال۔ ضلع سیالکوٹ
۳۴۸۲ - 〃 ایم خلیل احمد صاحب سمن آباد لاہور
۳۴۸۳ - 〃 چوہدری عبدالشکور صاحب چک ۳۰۲ ج ب شیر روڈ ضلع لائلپور
۳۴۸۴ - 〃 عبدالحفیظ صاحب سمن آباد لاہور
۳۴۸۵ - 〃 سید منظور احمد شاہ صاحب شمس روڈ۔ ملتان
۳۴۸۶ - 〃 عبدالرحمٰن صاحب چک ۳۶۶ / ڈبلیو بی۔ ضلع ملتان
۳۴۸۷ - 〃 نذیر احمد صاحب لون۔ جلال والہ۔ ضلع ملتان
۳۴۸۸ - 〃 محمد نور الٰہی صاحب۔ چنیوٹ۔ ضلع جھنگ
۳۴۸۹ - مکرمہ مس مریم صدیقہ صاحبہ جنجوعہ چنیوٹ ضلع جھنگ
۳۴۹۰ - مکرم مرزا شہاب الدین صاحب لائلپور
۳۴۹۱ - 〃 ماسٹر محمد عبداللہ صاحب چک ۶۹ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور
۳۴۹۲ - 〃 ماسٹر محمد انور صاحب۔ فیروز والہ۔ ضلع گوجرانوالہ
۳۴۹۳ - 〃 عمر حیات صاحب فیکٹری ایریا ربوہ۔ ضلع جھنگ
۳۴۹۴ - 〃 مکرم محمد اسلم صاحب خالد فیکٹری ایریا ربوہ۔ ضلع جھنگ
۳۴۹۵ - 〃 حفیظ احمد صاحب ملک۔ کرشن نگر لاہور
۳۴۹۶ - 〃 عبدالغفور صاحب۔ دھرم پورہ۔ لاہور
۳۴۹۷ - 〃 عبدالرزاق صاحب نسیم آباد۔ ضلع حیدرآباد
۳۴۹۸ - 〃 کریم بخش صاحب ظفر آباد خادم ضلع حیدرآباد
۳۴۹۹ - 〃 فضل احمد صاحب۔ شریف آباد۔ ضلع حیدرآباد
۳۵۰۰ - 〃 غلام احمد باغ دین صاحب۔ ظفر آباد۔ دہ لاہینی۔ ضلع حیدرآباد
۳۵۰۱ - 〃 مقبول احمد صاحب 〃 〃 〃
۳۵۰۲ - 〃 مبارک احمد صاحب ندیم بشیرآباد۔ ضلع حیدرآباد
۳۵۰۳ - 〃 بشیر احمد صاحب درزی۔ لطیف آباد 〃
۳۵۰۴ - 〃 غلام محمد صاحب لاہینی۔ ضلع حیدرآباد
۳۵۰۵ - 〃 بشیر احمد صاحب بنگالی۔ گلارچی۔ ضلع حیدرآباد
۳۵۰۶ - 〃 چوہدری احمد دین صاحب۔ سمندری۔ ضلع لائلپور
۳۵۰۷ - 〃 مستری محمد اسمٰعیل صاحب سمندری۔ ضلع لائلپور
۳۵۰۸ - 〃 سلیم احمد صاحب چک ۲/ب ۵۲۔ ضلع شیخوپورہ
۳۵۰۹ - 〃 محمد عظیم احمد صاحب سعید۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ
۳۵۱۰ - 〃 محمد شفیع صاحب ہاشمی کراچی
۳۵۱۱ - 〃 خدا بخش صاحب ربوہ
۳۵۱۲ - مکرمہ سلیمہ اختر صاحبہ کراچی
۳۵۱۳ - مکرم خالد احمد صاحب شمس متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۵۱۴ - 〃 منصور احمد صاحب عمر 〃 〃 〃
۳۵۱۵ - 〃 عبدالحفیظ صاحب کھوکھر 〃 〃 〃
۳۵۱۶ - 〃 قریشی عبدالرحمٰن صاحب۔ سکھر
۳۵۱۷ - 〃 صوفی محمد رفیع صاحب سکھر
۳۵۱۸ - 〃 کریم الدین صاحب۔ بہاولنگر
۳۵۱۹ - 〃 الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کراچی
۳۵۲۰ - مکرمہ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃 〃
۳۵۲۱ - مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب۔ کوٹ مومن۔ ضلع سرگودہا

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے

خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۸ نبوت ۱۳۴۷ھش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصہ لینے والی بہنوں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے فرمایا۔

"جزاھنّ اللہ احسن الجزاء"

اللہ تعالےٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور مزید قربانیوں کی توفیق دے کہ ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں اور رضامندی سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

فوج میں شارٹ سروس کمیشن

شرائط۔ عمر ۱۸ تا ۲۶ = ۳۰/۱۱/۶۸ کو

تعلیمی قابلیت۔ انٹرمیڈیٹ یا کیمبرج سکول سرٹیفکیٹ بمعہ سرٹیفکیٹ امیدوار فارم درخواست قریبی بھرتی کے دفتر سے کالجز سے سٹیشن ہیڈ کوارٹرز وغیرہ سے فارم کے ہمراہ دو مصدقہ فوٹو۔ تعلیمی سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول ۔/۵ کی رسید خزانہ یا پوسٹل آرڈر۔ درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۳۰/۱۱/۶۸۔ پتہ: اے جی برانچ پی۔ اے۔ ۳ (اے) جنرل ہیڈ کوارٹرز۔ راولپنڈی

(پ - ٹ ۶۸-۱۱-۱۰)

(ناظر تعلیم)

مجالس خدام الاحمدیہ رپورٹ کارگذاری بھجوائیں

ماہ اخاء (اکتوبر) ختم ہو چکا ہے۔ مگر ابھی تک اس ماہ کی کارگذاری کی رپورٹیں بہت کم مجالس کی طرف سے موصول ہوئی ہیں۔

قائدین مجالس سے التماس ہے کہ ماہ اخاء (اکتوبر) کی رپورٹ کارگذاری جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مددگار کارکن کی ضرورت

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک مددگار کارکن کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نوجوان اپنی درخواستیں مورخہ ۵ نبوت ۱۳۴۷ھش تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں امیر مقامی / قائد مقامی کی سفارش کے ساتھ بھجوا دیں۔ اپنا سائیکل رکھنے والے مڈل پاس نوجوان کو ترجیح دی جائے گی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۳۵۲۲ - مکرم خواجہ نصیر احمد صاحب۔ کوٹ مومن۔ ضلع سرگودہا
۳۵۲۳ - 〃 میاں غلام رسول صاحب چونڈہ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۵۲۴ - 〃 محمد رفیق صاحب انور چک ۱۰.۸/۹ ایل۔ ضلع ساہیوال
۳۵۲۵ - 〃 ظفر احمد صاحب سرور متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۵۲۶ - 〃 میاں علم دین صاحب۔ پنڈی داخلی کانڈیوال۔ ضلع جھنگ
۳۵۲۷ - 〃 مبارک احمد صاحب حبشی۔ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ
۳۵۲۸ - 〃 عزیز احمد صاحب حبشی۔ بشیرآباد۔ ضلع حیدرآباد

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسرائیل اپنا قبضہ برقرار رکھے گا

تل ابیب ۱۳ نومبر۔ اسرائیلی وزیر خارجہ مسٹر ابا ایبان نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل نے مصری شہر شارم الشیخ اور صحرائے سینا پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل مشرق وسطیٰ میں قیام امن کی خاطر عرب ممالک کی خواہشات کے سامنے سر جھکانے کو ہرگز تیار نہیں مسٹر ایبان نیو یارک سے واپس وطن آنے کے بعد پہلی مرتبہ پارلیمنٹ سے خطاب کر رہے تھے۔

مسٹر ابا ایبان نے کہا کہ عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان متنازعہ مسائل طے کرنے کے لئے باقاعدہ معاہدہ ہونا چاہیئے۔ اس مقصد کے لئے فریقین میں براہ راست بات چیت کا انتظام کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک عرب ممالک اور اسرائیل کے نمائندے کے درمیان براہ راست بات چیت نہیں ہوتی مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے کوئی سمجھوتہ نہیں طے پا سکتا۔ اور جب تک سمجھوتہ نہیں ہوگا اسرائیلی فوجیں عربوں کی دھمکیوں کی پرواہ کئے بغیر اپنی سرحدوں کی حفاظت کے لئے موجودہ جگہ ڈٹی رہیں گی۔

اسرائیل کے لئے پچاس فینٹم طیارے

نیو یارک ۱۳ نومبر۔ امریکہ میں متعین اسرائیلی سفیر جنرل اضحاک رابین نے کہا ہے کہ اسرائیل کو ۲۰ جنوری سے پہلے پہلے ۵۰ فینٹم جیٹ طیارے مل جائیں گے۔ انہوں نے یہ بات امریکہ کے صیہونی مزدوروں کی تنظیم کے ۳۶ ویں کنونشن میں تقریر کرتے ہوئے کہی۔

مصری فوجیں فیصلہ کن جنگ لڑنے کے لئے تیار ہیں

قاہرہ ۱۳ نومبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر دفاع جنرل محمد فوزی نے کہا ہے کہ مصری فوجیں اسرائیل کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑنے کے لئے پوری طرح تیار ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب ہماری فوجیں اپنے دشمن کا سر کچلنے کے قابل ہیں اور اگر اب اسرائیل نے کوئی جارحانہ اقدام کیا تو اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بات متحدہ عرب جمہوریہ کی افواج کی جنگی مشقیں دیکھنے کے بعد کہی۔

جنرل فوزی نے کہا ہماری افواج اس وقت حسب معیار ہیں۔ اس سے ہمیں پوری طرح اطمینان ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری فوجیں اپنے دشمن کا سر آسانی کے ساتھ کچل سکتی ہیں۔ اور اگر مستقبل میں اسرائیل نے کوئی جارحانہ اقدام کیا تو وہ اس کا عملی مظاہرہ دیکھ لے گا۔

عبد الحمید خان بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے

مظفر آباد ۱۳ نومبر۔ آزاد کشمیر سٹیٹ کونسل نے کل مسٹر عبد الحمید خان کو بلا مقابلہ حکومت آزاد کشمیر کا صدر منتخب کر لیا ہے۔ انتخابات مشیر اعلیٰ حکومت آزاد کشمیر مسٹر الیف بخشی اعوان کی نگرانی میں ہوئے صدر آزاد کشمیر نے انتخابات میں کامیابی کے بعد عوام سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ جموں و کشمیر کے مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرانے کے لئے اپنی جدوجہد کو اور تیز کر دیں گے۔ انہوں نے آزاد کشمیر کے عوام کو بھی یقین دلایا کہ پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لئے تعمیراتی منصوبے شروع کئے جائیں گے

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۲۰/۱۰/۶۸ کو ملک مسعود احمد صاحب کمیونیکیشن انجینیر ۷/۱۱۵-ایئرپورٹ کراچی کا نکاح امینہ بیگم بنت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب کے مکان پر مکرم قاضی عبد السلام بھٹی صاحب نے بعوض -/۵۰۰۰ روپیہ حق مہر اعلان کیا اور ۲۱/۱۰/۶۸ کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی مکرم میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای اے سی نے دعا کرائی۔

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے وائٹ لیگھارن کی جدید ترین نسل کے بچے نکالنے والے انڈے اور ایک روزہ چوزے حاصل کریں۔ ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے۔ دیسی انڈے -/۶ روپے درجن اور یک روزہ چوزے ۱۸ روپیہ درجن (مینجر)

امانت تحریک جدید

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور پھر اس کا دنیا کی نے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا سالانہ اجتماع بخیر و خوبی منعقد ہو چکا ہے لیکن بہت کم لجنات نے اجتماع کا چندہ اپنی ممبرات کی تعداد کے لحاظ سے ادا کیا ہے لجنات یہ نہ سمجھیں کہ اجتماع تو ہو چکا اب چندہ بھجوانے کی ضرورت نہیں۔ جس لجنہ کے ذمہ اس چندہ کا بقایا ہے وہ مہربانی فوری طور پر بھجوائیں اور ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے اپنا بجٹ پورا کر دیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

بواسیر خونی و بادی پائلز کیور PILES CURE کے چار طاقتور کیپسولوں سے ختم مکمل کورس اپنے شہر سے خرید کر

نمونہ کی خوراک اور لٹریچر مفت

کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال۔ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی گولبازار۔ ربوہ

ضرورت ہے ایک تجربہ کار اور محنتی منشی کی ضرورت ہے جو پختہ اینٹ کی سیل کر سکتا ہو۔ خواہشمند حضرات صرف جمعہ کے روز ۹ بجے صبح سے ۱۱ بجے تک پتہ ذیل پر ملیں:-

محمود احمد و محمد اشرف باجوہ۔ بھٹہ نزد محلہ دار الفضل۔ ربوہ

ولادت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری ہمشیرہ بشریٰ امین بیگم امین الرشید ہاشمی کے ہاں مورخہ ۱۵ اکتوبر ۶۸ء بمقام اوکاڑہ پہلا فرزند تولد ہوا ہے عزیز نومولود شیخ نصیر احمد صاحب آف اوکاڑہ کا نواسہ اور قریشی رشید احمد صاحب ارشد ریٹائرڈ محاسب صدر انجمن احمدیہ کا پوتا ہے۔

(مسز خالدہ سرور ایم اے بی ایڈ لیکچرار۔ لاہور)

دوائی فضل الہٰی اولاد نرینہ کے لئے دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں ہمکمل کورس سولہ روپے

اسلام نے تمام اجتماعات میں ذکرِ الٰہی اور عبادت پر بڑا زور دیا ہے

(اپنے اندر ذکر الٰہی کی عادت پیدا کرو تا خدا سے تمہارا تعلق بڑھے)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

"پھر فرماتا ہے وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ یعنی اللہ ناپسندیدہ باتوں سے روکنا بھی ایک بڑا مقصد ہے۔ مگر نماز میں جو اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے یہ اس سے بھی بڑا مقصد ہے۔ واللہ یعلم ما تصنعون اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے خوب واقف ہے اس لئے جب تم اللہ تعالیٰ کو یاد کرو گے تو وہ بھی تمہیں یاد کرے گا۔ تمہیں اپنے قرب اور الہام سے عزت بخشے گا۔ اور تمہارا اور تمہاری قوم کی اصلاح کے سامان پیدا فرمائے گا۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دوسرے خطبہ میں جو کلمات پڑھنے کی ہدایت فرمائی ہے اس کے کچھ الفاظ یہ بھی ہیں کہ اذکروا اللہ یذکرکم۔ یعنی اللہ کو یاد کرو جس کے نتیجہ میں وہ تمہیں یاد کرے گا۔ اسی طرح قرآن کریم میں آتا ہے کہ فاذکرونی اذکرکم (البقرہ رکوع ۱۸) یعنی چاہیئے کہ تم مجھے یاد کرو اس کے نتیجہ میں میں بھی تمہیں یاد کروں گا یعنی تمہیں اپنے قرب میں جگہ دوں گا۔ اور تمہاری ہر تکلیف اور مصیبت میں تمہاری مدد کروں گا۔ اور ظاہر ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے گا وہ بہت سی بدیوں سے بچ جائے گا۔ اور خدا تعالیٰ کا معاملہ بھی اس سے محبت اور پیار کا ہو جائے گا۔ اسی وجہ سے اسلام نے تمام اجتماعات میں ذکر الٰہی اور عبادت پر بڑا زور دیا ہے۔ چنانچہ دیکھو ہم حج کے لئے جاتے ہیں۔ تو وہاں بھی ذکر الٰہی ہوتا ہے عیدین میں جاتے ہیں تو وہاں بھی ذکرِ الٰہی ہوتا ہے شادی اور بیاہ کے لئے جاتے ہیں تو وہاں بھی ذکر الٰہی ہوتا ہے جنازہ کے لئے جاتے ہیں تو وہاں بھی ذکر الٰہی ہوتا ہے۔ گویا ہمارے سب اجتماعوں کو بابرکت بنانے کا نسخہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہی بیان فرمایا ہے کہ ان میں ذکر الٰہی اور عبادت زیادہ کی جائے۔ اسی وجہ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس مجلس میں خدا تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے خدا تعالیٰ کے فرشتے اس میں اتر آتے ہیں۔ پس مومن کا فرض ہے کہ وہ اپنے اوقات کو اس طرح صرف کرے کہ ذکر الٰہی اسکی زبان پر جاری رہے۔ اور نمازوں میں اسے شغف اور رغبت ہو۔ ذکر الٰہی کرنا گویا سوئچ آن (SWITCH ON) کرنا ہے۔ سوئچ آن (SWITCH ON) کر دیا جائے تو روشنی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اگر سوئچ آن (SWITCH ON) نہ کیا جائے تو پھر اندھیرا ہی رہتا ہے اسی طرح اگر ذکر الٰہی نہ کیا جائے تو طبیعت روشن نہیں ہوتی۔ پس اپنے اندر ذکر الٰہی کی عادت پیدا کرو۔ تا خدا سے تمہارا تعلق بڑھ جائے۔ تمہارے اندر ہمت پیدا ہو جائے تمہاری نظروں میں تاثیر پیدا ہو جائے اور دشمن کے دلوں میں بھی تمہارا رعب بیٹھ جائے اور دشمن خود بول اٹھے کہ یہ لوگ واقعی روحانیت کے پتلے ہیں"۔

(تفسیر کبیر سورۃ عنکبوت صفحہ ۲۴۳، ۳۴۲)

تقریب رخصتانہ و دعوت ولیمہ

محترمہ نصیرہ شریف صاحبہ بی۔ اے بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ گیمبیا کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۹ ر نبوت ۱۳۴۷ ہش مطابق ۹ نومبر ۱۹۶۸ء بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تشریف لا کر دعا کے ساتھ بچی کو رخصت فرمایا۔

عزیزہ کے نکاح کا اعلان گزشتہ سال ۱۰ ر اخاء / اکتوبر کو حضور ایدہ اللہ نے سعید احمد صاحب ایم اے ابن مکرم مولوی صالح محمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ سے فرمایا تھا

مورخہ ۱۰ ر نبوت کو بعد نماز مغرب مکرم مولوی صالح محمد صاحب نے اپنے مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ میں اپنے بیٹے سعید احمد صاحب ایم اے کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں دیگر احباب جماعت کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد افراد بھی شامل ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

درخواست دعا

مکرم خواجہ عبدالمجید صاحب ضیاء و خواجہ غلام نبی صاحب آف ڈیرہ دون کے صاحبزادے ہیں کراچی میں ایک ٹانگ کی ۴۶ ڈگریس کچھ جانے کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ میں ۱۵ ویں قومی باسکٹ بال چمپیئن شپ کا چوتھا دن

سینئر سیکشن میں چار اور جونیئر سیکشن میں دو میچ کھیلے گئے

جناب شیخ محمد اکرم صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس سرگودھا مہمان خصوصی تھے

ربوہ ۱۴ ر نومبر۔ کل ۱۳ ر اکتوبر کو پندرھویں قومی باسکٹ بال چمپیئن شپ کے چوتھے دن کل چھ میچ کھیلے گئے۔ جن میں سے چار سینئر سیکشن کے اور دو جونیئر سیکشن کے تھے۔ سینئر سیکشن میں سب سے دلچسپ میچ پولیس اور لاہور ڈویژن کی ٹیموں کے درمیان ہوا۔ نصف وقت تک دونوں ٹیموں کا سکور برابر رہا اور بعد میں بھی وقتاً فوقتاً سکور برابر ہوتا رہا۔ سارے میچ میں کسی وقت بھی کسی ایک ٹیم کا سکور دوسری ٹیم کے سکور سے چار پوائنٹس سے آگے نہیں رہا۔ حتیٰ کہ آخری وسل بجنے تک وقت جیتنے والی ٹیم یعنی پولیس کا صرف ایک پوائنٹ زیادہ تھا۔ میچ کے ختم ہونے پر جب پولیس کی ٹیم کا تعارف جناب ڈی آئی جی صاحب سے کرایا گیا تو انہوں نے پولیس کی ٹیم کو پرجوش مبارکباد دی۔

جونیئر سیکشن میں حسب معمول سرگودھا ڈویژن کی ٹیم نے بہت اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ان کا میچ راولپنڈی ڈویژن کی فٹ ۔۔۔ زیادہ طاقتور کھلاڑیوں سے تھا لیکن اسی کے باوجود انہوں نے میچ جیت لیا نصف وقت تک ان کے سکوروں میں صرف ایک پوائنٹ کا فرق تھا۔

قبل از نماز مغرب کے میچ میں جناب صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ اور بعد از نماز مغرب کے میچوں میں جناب شیخ محمد اکرم صاحب ڈی۔ آئی۔ جی سرگودھا مہمان خصوصی تھے۔ ان کے علاوہ جناب ایم کیو ڈور ظفر چوہدری بھی سرگودھا سے تشریف لائے اور بعد از نماز مغرب کے میچ دیکھے۔

تفصیلی نتیجہ مندرجہ ذیل ہے۔

سینئر سیکشن (۱) ہائی کورٹ پاکستان پولیس ۵۶ بمقابلہ لاہور (۵۵)

نصف وقت کا سکور

۲۲ ——— ۲۲

اقبال ۲۱ ——— ہمایوں ۱۹

اکبر ۱۸

(۲) پاکستان ایئرفورس (۸۴) بمقابلہ پشاور ڈویژن (۵۵)

نصف وقت کا سکور

۲۲ ——— ۲۲

بشیر ۳۹ ——— وحید ۱۰

(۳) پاکستان آرمی (۸۵) بمقابلہ راولپنڈی ڈویژن (۵۴)

بشیر ۴۵ ——— جان ۲۰

(۴) ریلوے (۶۴) بمقابلہ مشرقی پاکستان (۵۴)

نصف وقت کا سکور

۲۶ ——— ۲۰

محمد خان ۲۶ ——— نوشیر ۲۰

نصر ۲۳ ——— صاحب ۱۲

جونیئر سیکشن

سرگودھا ڈویژن (۵۹) بمقابلہ راولپنڈی ڈویژن (۵۱)

نصف وقت کا سکور ۲۶ ——— ۲۷

الیاس ۲۰ ——— شمیم ۲۶

کراچی (۵۲) بمقابلہ پشاور (۴۱)

اعظم ۲۲ ——— شمس الرحمن ۲۱

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۰۳)